خُدا کو راضی
کرنے والے کام

26 March 2026

(For Islamic Brothers)

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعۡدُ! فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ   وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَاحَبِیۡبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ   وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَانُوۡرَ اللّٰہ

نَوَیۡتُ سُنَّتَ الۡاِعۡتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعۡتِکاف کی نِیَّت کرلیاکریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعۡتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعۡتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضِمۡناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعۡتِکاف کی نِیَّت بھی صِرۡف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہیے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالٰی کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعۡتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکۡرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

حضورِ اکرم، نورِ مجسم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے:

زَیِّنُوۡا مَجَالِسَکُمۡ بِالصَّلَاۃِ عَلَیَّ فَاِنَّ صَلَاتَکُمۡ عَلَیَّ نُوۡرٌ لَّکُمۡ یَوۡمَ الۡقِیَامَۃِ

یعنی تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر دُرُود پڑھ کر آراستہ کرو کیونکہ تمہارا مجھ پر دُرُود پڑھنا بروزِ قِیامت تمہارے لئے نُور ہو گا۔ (جامع صغیر، حرف الزای، ص ۲۸۰، حدیث: ۴۵۸۰)

ذاتِ والا پہ بار بار درود   بار بار اور بے شمار درود

قبر میں خوب کام آتی ہے   بیکسوں کی ہے یارِ غار درود

(ذوقِ نعت، صفحہ: 123تا125، ملتقطًا)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آہ...! رَمضان رُخصت ہو گیا...!!

پیارے اسلامی بھائیو! کچھ ہی دِن پہلے کی بات ہے، عاشقانِ رمضان مُنْتَظِر تھے کہ رَمضانُ المُبارَک آنے والا ہے۔ رَمضانُ المُبارَک کی تیاری کی جارہی تھی....!! اور اب دیکھئے! یہ مُقَدَّس، مُبارَک مہمان مہینا ہمیں جُدائی کا داغ دے کر رُخصت بھی ہو چکا ہے۔ اب پورے 11 ماہ بعد یہ مُقَدَّس مہینا دوبارہ تشریف لائے گا، پھر خوشیاں ہوں گی، رحمتیں ہوں گی، برکتیں ہوں گی مگر...!! افسوس! نہ جانے ہم یہ برکتیں دیکھ پائیں گے یا اس سے پہلے ہی موت کا ذائقہ چکھ کر قبر میں اُتر چکے ہوں گے...!!

جب گزر جائیں گے ماہ گیارہ | تیری آمد کا پھر شور ہوگا

1...جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

کیا مِری زندگی کا بھروسا | الوداع الوداع آہ! رمضاں

(وسائلِ بخشش، صفحہ:653)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک لوگوں کا ایک عمل

ایک بزرگ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: پہلے کے لوگ رَمضَانُ الْمُبَارَک سے پہلے 6 مہینے رَمَضان شریف کو پانے کی اور رَمضَانُ الْمُبَارَک کے بعد 6 مہینے رَمضَان کی عبادت قبول ہونے کی دعا کیا کرتے تھے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! گویا اب یہ دُعائیں کرنے اور حسرت سے ہاتھ ملنے کے دِن شروع ہو چکے ہیں کہ آہ! ہم ماہِ رَمضَان کی صحیح معنوں میں قدر نہیں کرپائے، اس پر حسرت کرنی ہے اور جو کچھ تھوڑی بہت نیکیاں کرپائے ہیں، ان کی قبولیت کی دُعا کرنی ہے۔

کچھ نہ حُسنِ عمل کر سکا ہوں | نذرِ چند اشک میں کر رہا ہوں
بس یہی ہے مرا کُل اَثاثہ | الوداع الوداع آہ! رمضاں

(وسائلِ بخشش، صفحہ:653)

اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بارگاہِ رسالت میں عرض کرتے ہیں:

میں ہائے جی چُراتا ہی رہا رب کی عبادت سے | گزارا غفلتوں میں سارا رَمَضاں یارسولَ اللہ
میں سوتا رہ گیا غفلت کی چادر تان کر افسوس | خدارا میری بخشش کا ہو ساماں یارسولَ اللہ

(وسائلِ بخشش، صفحہ:679)

[1] ... لطائف المعارف، وظائف شہر شعبان، المجلس الثالث... الخ، صفحہ:204۔

اللہ پاک ہمیں اپنی کوتاہیوں پر شرمندہ ہونے رحمت کی دُعائیں مانگتے رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

رَمضانُ المُبارَک کی ایک خصوصیت

پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ رَمضانُ المُبارَک کی وہ خصوصیات جو احادیث میں بیان ہوئی ہیں، ان میں سے ایک اَہَم اور بہت پیاری خصوصیت یہ بھی بیان ہوئی کہ **"رمضان وہ مہینا ہے جو آدمی کو نئی زندگی بخشتا ہے"۔** چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیۡمَانًا وَّاحۡتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِهٖ یعنی جس نے ایمان کے ساتھ، ثواب کمانے کیلئے رَمضانُ المُبارَک کے روزے رکھے، تو اُس کے پچھلے تمام گُناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔[1] **ایک حدیثِ پاک میں ہے:** جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر 6 دن شَوّال میں رکھے تو گناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔[2]

شش عید کے روزوں کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! ان حدیثوں سے اَوّل تو شوّال کے 6 روزوں کی فضیلت معلوم ہوئی، انہیں شش عید کے روزے بھی کہتے ہیں، روایات میں ہے: ✿ جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر ان کے بعد شوّال میں 6 روزے رکھے۔ تو ایسا ہے جیسے عمر بھر کا روزہ رکھا۔[3]
✿ جس نے عیدُ الفِطر کے بعد (شوال میں) 6 روزے رکھ لئے تو اُس نے پورے سال کے روزے رکھے کہ جو ایک نیکی لائے گا اُسے 10 ملیں گی۔ تو ماہِ رَمضان کا روزہ 10 مہینے کے

1 ...بخاری، جلد:1، صفحہ:26، حدیث:38۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الصیام، باب فیمن صام ...الخ، جلد:3، صفحہ:322، حدیث:5102۔
3 ...مسلِم، کتاب الصیام، باب استحباب صوم ...الخ، صفحہ:424، حدیث:1164۔

برابر ہے اور ان 6 دنوں کے بدلے میں 2 مہینے تو پورے سال کے روزے ہو گئے۔[1]

شش عید کے روزے کب رکھے جائیں؟

سُبْحٰنَ اللہ! کیا بات ہے شش عید کے روزوں کی...!! الحمد للہ! ماہِ رمضان کے روزے رکھنے کی سعادت نصیب ہوئی، اب روزے رکھنے کی ایک روٹین تو بنی ہی ہوئی ہے، ہمیں چاہئے کہ شش عید کے روزے بھی رکھ ہی لیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! عمر بھر کے روزے رکھنے کا ثواب نصیب ہو جائے گا۔ خَلیلِ مِلَّت مفتی محمد خلیل خان برکاتی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ روزے عید کے بعد مسلسل رکھے جائیں تب بھی حَرَج نہیں اور بہتر یہ ہے کہ ہر ہفتے میں 2 روزے اور عید کے دوسرے دن ایک روزہ رکھ لے اور پورے ماہ میں رکھے تو اور بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔[2]

غرض؛ عید کے دِن روزہ نہیں رکھ سکتے، اس کے بعد پُورے مہینے میں جب چاہیں شش عید کے روزے رکھ سکتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں نفل روزے رکھنے کی سَعادت نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

نئی زندگی کا نیا آغاز

پیارے اسلامی بھائیو! احادیثِ مُبارکہ سے دوسری بات ہمیں یہ معلوم ہوئی کہ ماہِ رَمضان نئی زندگی بخشنے والا مہینا ہے، یعنی جس نے ماہِ رَمضان کے روزے رکھ لئے وہ گُناہوں سے پاک ہو گیا، اب وہ ایسے ہے جیسے آج ہی پیدا ہوا ہے۔ جو کبیرہ گُناہ ہیں جیسے ❁ نماز نہ پڑھنا ❁ روزہ نہ رکھنا ❁ مسلمانوں کو ناحق تکلیف پہنچانا وغیرہ، ان گُناہوں کی معافی تو توبہ سے ہی ہو سکتی ہے،

[1]... الترغیب والترہیب، کتاب الصوم، الترغیب فی صوم ست...الخ، صفحہ:346، حدیث:2۔

[2]... سنی بہشتی زیور، صفحہ:347۔

البتہ پھر بھی ماہِ رَمضان بخششوں والا مہینا ہے، اس میں لاکھوں لاکھ اُن لوگوں کو بخش دیا جاتا ہے، جن پر جہنّم واجب ہوچکی ہوتی ہے تو ہم اللہ پاک کی رحمت پر اُمّید رکھ سکتے ہیں کہ ممکن ہے کہ ہماری بھی بخشش ہوچکی ہو۔ بہر حال! ماہِ رَمضان کے بعد اب ایک نئی زندگی کا آغاز ہے۔ اب ہم نے اس کو واقعی ایک نئی زندگی بنانا ہے، یعنی ایک ہماری رَمضانُ الْمُبَارَک سے پہلے والی زندگی ہے، ایک وہ زندگی ہے جو رَمضانُ الْمُبَارَک کے بعد اب شروع ہوئی ہے، ہماری ان دونوں زندگیوں میں فرق ہونا چاہئے، مثلاً ❁ پہلے نماز نہیں پڑھتے تھے تو اب پانچوں نمازیں باجماعت پڑھنے کی عادَت بنانی ہے ❁ پہلے سُنّتوں پر عمل میں سُستی تھی، اب سُنّتوں پر پابندی سے عمل شروع کر دینا ہے ❁ پہلے اگر بُری عادات تھیں تو اب اچھی عادات اپنانی ہیں ❁ پہلے عبادت میں سُستی تھی، اب عبادات میں چستی دِکھانی ہے۔ غرض رَمضانُ الْمُبَارَک کے بعد کی اور پہلے کی زندگی میں واضح فرق لے کر آنا ہے کیونکہ اب ایک نئی زندگی شروع ہو چکی ہے۔

نمازوں میں مجھے ہرگز نہ ہو سستی کبھی آقا | پڑھوں پانچوں نمازیں باجماعت یارسولَ اللہ

(وسائلِ بخشش، صفحہ:331)

خُدا کو راضی کرنے والے کام

اب چونکہ خوشیوں کے دِن ہیں، عید کے اَیّام چل رہے ہیں اور رَمضانُ الْمُبَارَک کے بعد اب نئی زندگی شروع ہو رہی ہے تو آیئے! چند ایمان افروز حدیثیں سُنتے ہیں اور یہ پکی نیت کرتے ہیں کہ ان حدیثوں میں جن نیک اَعْمال کا ذِکْر ہوا ہے، ہم اُن نیک اَعْمال کو اپنی آئندہ زندگی میں مستقل طور پر نافِذ رکھیں گے۔

سُبْحٰنَ اللہ!! اب خوشیوں کے دِن ہیں، لوگ خوشی منانے کے نام پر نہ جانے کیا کیا کر رہے ہوتے ہیں، جھوٹے لطیفے سُنا کر قہقہے بلند کئے جارہے ہوتے ہیں، دوست احباب جب مل

کر بیٹھتے ہیں تو شور وغل مچاتے ہیں، اُودھم مچاتے ہیں، افسوس...!! خوشیاں منانے کے یہ بھونڈے قسم کا اَنداز ہمارے مُعاشرے میں بڑھتا جا رہا ہے۔

اَلحمدُ للہ! اسلام خوشیوں کا مُخالف نہیں ہے، اسلام خوشیوں کو پروموٹ کرتا ہے، کتنا اچھا ہو کہ خوشیوں کے ان مواقع پر اور پھر اس کے بعد زندگی بھر کے لئے وہ اَعْمال بجالائیں کہ جب بندہ وہ کام کرتا ہے تو اللہ پاک اسے دیکھ کر مُسکراتا (یعنی اس سے انتہائی خوش ہوتا) ہے۔ ایک بڑی پیاری حدیث شریف سُناؤں...!! پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِذَا ضَحِكَ رَبُّكَ اِلٰى عَبْدٍ فِي الدُّنیا فَلَا حِسَابَ عَلَیْه یعنی جب تمہارا ربّ دنیا میں کسی بندے کو دیکھ کر مسکرائے تو روزِ قیامت اس سے حساب نہیں لیا جائے گا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یعنی ابھی ہم جن نیک اعمال کے بارے میں سُننے والے ہیں، ان کی یہ 2 اَہم فضیلتیں ہیں: (1): جو بندہ یہ نیک کام کرے اللہ پاک اس سے اِنتہائی راضِی ہوتا اور اس پر رحمتیں نازِل فرماتا ہے (2): ایسا خوش نصیب روزِ قیامت بِلا حساب جنّت میں داخِل ہو جائے گا۔

بِلا حساب ہو جنّت میں داخِلہ یارب | پڑوس خُلد میں سرور کا ہو عطا یارب

(وسائلِ بخشش، صفحہ:82)

پیارے اسلامی بھائیو! یہ پیارے پیارے نیک اعمال کون سے ہیں؟ آیئے! سُنتے ہیں:

(1): گُناہوں کی مُعافِی چاہنا

حضرت علی بن رَبیعہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ سُواری پر سُوار ہوئے، مجھے اپنے پیچھے بٹھایا اور حِرَّہ (نامی علاقے) کی طرف چل پڑے، چلتے چلتے آپ نے آسمان کی طرف سَر اُٹھایا، پھر پڑھا:

[1]... مسند احمد، تتمہ مسند الانصار، جلد:9، صفحہ:256، حدیث:23116۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی ذُنُوبِی اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ اَحَدٌ غَیْرُكَ

ترجمہ: اے اللہ پاک! میرے گُناہ بخش دے، بیشک تیرے سوا کوئی گُناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے۔

حضرت علی بن رَبیعہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ پڑھنے کے بعد مولیٰ علی شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ نے میری طرف دیکھا اور مسکرائے۔ مجھے بڑی حیرانی ہوئی، میں نے پوچھا: اے اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین! آپ نے پہلے اِستغفار کیا (یعنی اللہ پاک سے گُناہوں کی مُعافِی مانگی) پھر میری طرف دیکھ کر مُسکرائے، اس میں کیا راز ہے؟

میرا یہ سُوال سُن کر حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے مجھے ایک واقعہ سُنایا (اپنے ماضی کی ایک یاد تازہ فرمائی) فرمانے لگے: ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سُواری پر تشریف فرما ہوئے، مجھے اپنے پیچھے بیٹھنے کا شرف عطا فرمایا اور (جیسے آج ہم حِرَّہ کی جانِب جارہے ہیں، ایسے ہی) حِرَّہ کی طرف روانہ ہوئے، چلتے چلتے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے آسمان کی طرف سَر اُٹھایا، پھر وہی پڑھا (جو میں نے پڑھا ہے کہ):

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی ذُنُوبِی اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ اَحَدٌ غَیْرُكَ

ترجمہ: اے اللہ پاک! میرے گُناہ بخش دے، بیشک تیرے سوا کوئی گُناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے۔

پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے رُخِ اَنْور میری طرف پھیرا اور مُسکرائے، اس پر میں نے بھی وہی سُوال پوچھا جو تم نے پوچھا ہے کہ یارَسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اس عمل مُبارَک کی حِکمت کیا ہے؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے علی! جب بندہ اللہ پاک سے گُناہوں کی مُعافِی مانگتا ہے تو اللہ پاک اس بندے سے خوش ہو کر مُسکراتا ہے، بس اللہ پاک کے اِسی مُسکرانے کی وجہ سے میں بھی مُسکرایا ہوں۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

[1]... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الدعا، باب ما کان یدعو بہ... الخ، جلد:7، صفحہ:63، حدیث:12۔

گُناہوں کی معافی مانگنے کی عادت بنالیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی بیان کی ہوئی حدیثِ پاک سے معلوم ہوا کہ جب بندہ اللہ پاک سے اپنے گُناہوں کی مُعافِی مانگتا ہے تو ایسے بندے سے اللہ پاک بہت خوش ہوتا ہے اور اپنی شان کے مُطابق مُسکراتا ہے کہ دیکھو! میرا بندہ جانتا ہے: اس سے گُناہ ہوا ہے اور یہ بھی جانتا ہے کہ میرا مالِک گُناہ بخشنے والا ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! ہمیں بھی گُناہوں کی مُعافِی مانگنے کی عادت بنالینی چاہیے...!! معنیٰ پر نظر رکھ کر اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِی، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِی پڑھنے کا معمول بنالیجئے! زیادہ نہیں تو روزانہ کم از کم ایک تسبیح (یعنی 100 مرتبہ) پڑھ لیا کیجئے! اِسْتِغْفَار کے اور بھی الفاظ ہیں، اَسْتَغْفِرُ اللہ! اَسْتَغْفِرُ اللہ! پڑھتے رہئے، سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَار (جو شجرہ عالیہ قادریہ عطّاریہ میں لکھا ہے، وہ) پڑھ لیجئے! غرض کہ اللہ پاک سے اپنے گُناہوں کی معافی مانگنے کی عادت بنایئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک کی رِضا پانا اور روزِ قیامت بِلا حساب جنّت میں جانا نصیب ہوگا۔ اللہ پاک ہمیں استغفار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

مُعاف فضل و کرم سے ہو ہر خطا یارب | ہو مغفرت پئے سلطانِ انبیا یارب
نبی کا صدقہ سدا کیلئے تُو راضی ہو | کبھی بھی ہونا نہ ناراض یاخدا یارب

(وسائلِ بخشش، صفحہ:82)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): رات کی عِبادت

صحابیِ رسول حضرت ابو ذر غفاری رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: 3 بندے ہیں، اللہ پاک اُنہیں دیکھ کر مُسکراتا اور بہت خوش

ہوتا ہے:(1):وہ بندہ جو رات کو اُٹھے، بستر چھوڑے، اچھی طرح وُضو کرے، پھر نماز پڑھنے کھڑا ہو جائے، اسے دیکھ کر اللہ پاک فرشتوں سے فرماتا ہے: اے فرشتو! بتاؤ! میرے بندے کو اس نیکی پر کس نے اُکسایا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: مولیٰ! تو بہتر جانتا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: ہاں! میں جانتا ہوں مگر تم مجھے بتاؤ! فرشتے عرض کرتے ہیں: اے مالِک کریم! تُو نے اسے ایک چیز (یعنی جہنّم) کا خوف دیا ہے، یہ اس سے ڈرتا ہے، تُو نے اسے ایک چیز (یعنی جنّت) کی اُمّید دِلائی ہے، یہ اس کی اُمّید رکھتا ہے، یہی خوف اور اُمّید ہے، جس نے اسے رات کی نیند قربان کر کے تیرے حُضُور کھڑے ہونے پر اُبھارا ہے۔ اب اللہ پاک فرماتا ہے: اے فرشتو! گواہ ہو جاؤ! یہ جس چیز سے ڈرتا ہے، میں نے اپنے بندے کو اس سے اَمن بخشا اور جس کی اُمّید رکھتا ہے، وہ (یعنی جنّت) اس کے لئے واجب کر دی۔ (2):دوسرا وہ شخص ہے جو حق و باطِل کی لڑائی میں شریک ہوا، ثابِت قدم رہا، یہاں تک کہ شہید ہو گیا یا اللہ پاک نے اسے فتح عطا فرمائی (اس بندے کو دیکھ کر بھی اللہ پاک مسکراتا (یعنی خوش ہوتا) ہے)(3):اور تیسرا وہ بندہ ہے جو رات کو سَفَر کرتا ہے، یہاں تک کہ رات کے آخری حِصّے میں جب کہیں ٹھہرتا ہے تو اس کے ساتھ والے سَو جاتے ہیں مگر وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگتا ہے (اس بندے کو دیکھ کر بھی اللہ پاک مسکراتا (یعنی خوش ہوتا) ہے)۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! کتنا خوش نصیب ہے وہ بندہ جو رات کو اُٹھتا ہے، نیند قربان کرتا ہے، اچھی طرح وُضو کر کے اللہ پاک کے حُضُور کھڑا ہو جاتا ہے، یہ وہ خوش بخت ہے جسے دیکھ کر اللہ پاک مُسکراتا ہے۔

(3-4):رات کو دُرود پڑھنا اور تِلاوت کرنا

[1]... زہد لابن مبارک، باب فضل ذکر اللہ، جز:9، صفحہ:345، حدیث:1212۔

عظیم صحابیِ رَسول حضرت عبدُ اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ایک بندہ رات کو اُٹھتا ہے، اچھی طرح وُضُو کرتا ہے، پھر اللہ پاک کی حمد کرتا ہے، اس کی بُزرگی بولتا ہے، اپنے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر دَرود پڑھتا ہے اور قرآن کھول کر پڑھنا شروع کر دیتا ہے، یہ وہ بندہ ہے جسے دیکھ کر اللہ پاک مسکراتا ہے اور فرماتا ہے: دیکھو! میرا بندہ عِبادت کر رہا ہے جبکہ اسے میرے سِوا کوئی نہیں دیکھ رہا۔[1]

(5): صفیں سیدھی رکھنا

حضرت ابو سعید خدری رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: 3 بندوں کو دیکھ کر اللہ پاک مُسکراتا ہے (1): وہ قوم جو نماز میں صفیں سیدھی کرتی ہے (2): وہ بندہ جو اللہ پاک کی راہ میں جہاد کرتا ہے (3): تیسرا وہ بندہ جو رات کے اندھیرے میں عِبادت کرتا ہے (انہیں دیکھ کر اللہ پاک مسکراتا ہے)۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ کُل 5 کام ہیں: (1): رات کو نماز پڑھنا (2): رات کی تنہائی میں دَرود شریف پڑھنا (3): تلاوت کرنا (4): رات کے اندھیرے میں کوئی بھی عبادت کرنا (5): اور نماز میں صفیں سیدھی کرنا۔ اب دیکھئے! یہ کتنے مشکل کام ہیں...؟ بالکل بھی نہیں، رات کو اُٹھیں، 2 رکعت نماز پڑھیں، جتنا ہو سکے دَرودِ پاک پڑھیئے! جتنا آپ سے ہو سکے، قرآنِ کریم کی تِلاوت کر لیجئے! زیادہ نہیں تو سُورۂ ملک ہی پڑھ لیجئے! اور جب نمازِ باجماعت کیلئے مسجد میں حاضِری ہو تو اپنی ایڑیوں اور کندھوں کا خیال کرتے ہوئے صف سیدھی بنایئے! یہ مختصر مختصر کام کرنے ہیں اور ان کی فضیلت کتنی ہے، جو بندہ یہ کام کرتا ہے، وہ ایسا خوش نصیب

[1]... عجالۃ الراغب، باب مایقول اذا تعار من اللیل، صفحہ: 878، حدیث: 765۔

[2]... مصنف ابن ابی شیبۃ، کتاب الصلاۃ، باب ما قالوا فی اقامۃ الصف، جلد: 1، صفحہ: 388، حدیث: 15۔

بندہ ہے کہ اس کا رَبّ اس کے اس عمل پر مُسکراتا ہے، یعنی اس سے اِنتہائی راضی ہوتا ہے اور یہ وہ خوش نصیب ہے جو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بلاحساب جنّت میں داخِل ہو جائے گا۔

رات کی عبادت کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! رَمضانُ المُبارَک کے بعد اب ہماری نئی زندگی شروع ہوئی ہے، پکّی نیّت کیجئے! کہ اب سے آیندہ پُوری زندگی کا یہ معمول ہو گا کہ روزانہ رات کو زیادہ نہیں تو کم از کم 1 گھنٹہ اللہ پاک کی عبادت کے لئے ضرور خاص کریں گے، آج کل نوجوانوں کی راتیں عموماً فضولیات میں کٹ جاتی ہیں، سوشل میڈیا چلاتے ہوئے، موبائل پر مختلف چیزیں دیکھتے ہوئے، فیس بک، انسٹاگرام وغیرہ پر چیٹنگ کرتے ہوئے رات گزر جاتی ہے، کتنے کتنے گھنٹے گزر جاتے ہیں، اے عاشقانِ رسول! زیادہ نہیں، کم از کم 1 گھنٹہ اللہ پاک کی یاد کے لئے نکالئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! وہ برکتیں ملیں گی کہ جن کا جواب نہیں ہے۔

رات کی عبادت نے بخشوادیا!

حضرت قَبِیْصَہ بن عُقْبَہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سُفیان ثوری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو ان کے اِنتقال کے بعد خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَافَعَلَ اللّٰہُ بِكَ؟ یعنی اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا مُعاملہ فرمایا؟ تو اُنہوں نے جواب دیا کہ میں نے اپنے ربِّ کریم کا دیدار کیا تو اللہ پاک نے مجھ سے فرمایا: اے ابنِ سعید! تجھے مُبارک ہو، میں تجھ سے راضی ہوں، کیونکہ جب رات ہو جاتی تھی تو تم آنسوؤں اور رقتِ قلبی کے ساتھ میری عبادت کرتے تھے، جنّت تمہارے سامنے ہے جو محل لینا چاہو لے لو اور تم میری زیارت کرتے رہو، کیونکہ میں تم سے دُور نہیں ہوں۔[1]

[1]...حلیۃ الاولیاء، جلد:7، صفحہ:77بتغیر۔

عبادت میں گزرے مِری زندگانی | کرم ہو کرم یا خدا! یا الٰہی!

(وسائلِ بخشش، صفحہ:105)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

صفیں سیدھی رکھنے کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! وہ لوگ جو نماز میں صفیں سیدھی کرتے ہیں، ان کے بارے میں بھی ارشاد ہوا کہ اللہ پاک انہیں دیکھ کر مُسکراتا ہے۔

افسوس کی بات ہے کہ آج کل اس معاملے میں بھی بہت سُستی پائی جارہی ہے، عموماً امام صاحِب جماعت کھڑی کرنے سے پہلے اعلان کرتے ہیں کہ اپنی ایڑیاں، گردنیں اور کندھے ایک سیدھ میں کرکے صفیں سیدھی کرلیجئے! اس کے باوُجود بہت سارے لوگ امام صاحِب کے اعلان پر کان نہیں دھرتے، صفیں سیدھی نہیں کرتے۔

پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! نماز میں صفیں سیدھی نہ کرنا کوئی عام معاملہ نہیں ہے، اس کے جو نقصانات حدیثوں میں بیان ہوئے ہیں، بہت سخت ہیں۔ ❁ صفیں دُرست نہ کرنا تَرکِ واجِب، ناجائِز اور گُناہ ہے۔[1] ❁ صَف دُرُست نہ کرنے سے نماز ناقِص رِہ جاتی ہے۔[2] ❁ صَف درست نہ کرنا نماز میں وسوسے آنے کا سبب ہے، **حدیثِ پاک میں ہے:** کشادگی (Gap) بھرو! کیونکہ شیطان تمہارے درمیان بھیڑ کے بچے کی طرح گُھس جاتا ہے۔[3] **حدیثِ پاک:** جو صَف توڑے، اللہ پاک اسے توڑے، **اس کے تحت فیض القدیر میں ہے:** یعنی اللہ پاک اسے ثواب اور رَحمت سے دور کردیتا ہے یا اسے مزید نیکی کی توفیق نہیں

[1] عمدۃ القاری، کتاب الاذان، باب تسویۃ الصفوف...الخ، جلد:4، صفحہ:354، تحت الحدیث:718 ماخوذاً۔

[2] مرآۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:183 ملخصاً۔

[3] مسند امام احمد، مسند الانصار، جلد:9، صفحہ:198، حدیث:22901۔

ملتی۔[1] فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: اللہ کے بندو! اپنی صفیں سیدھی کرو! ورنہ اللہ پاک تمہارے درمیان اختلاف ڈال دے گا۔[2]

اللہُ اکبر! پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمائیے! یہ کتنا اہم معاملہ ہے...!! صفیں سیدھی نہ کرنا صِرف ایک نماز کا مسئلہ نہیں ہے، اس کا اثَر ہمارے روَیّوں پر بلکہ پُورے معاشرے پر پڑتا ہے، اس لئے ہمیں چاہئے کہ نماز میں صفیں سیدھی رکھا کریں۔

اِیثار کرنا

پیارے اسلامی بھائیو! وہ نیک کام جن سے اللہ پاک راضی ہوتا ہے، ان میں سے ایک نیک کام اِیثار بھی ہے۔ بہت مشہور واقعہ ہے؛ بارگاہِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم میں ایک بار ایک بھوکا شخص حاضِر ہوا، پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے تمام اُمَّہاتُ المُؤمِنین رَضِیَ اللّٰہُ عنہنّ کے گھروں میں معلوم کروایا کہ کوئی کھانے کی چیز مل جائے مگر کسی کے یہاں کوئی کھانے کی چیز نہ تھی۔ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم سے فرمایا: جو شخص اس کو مہمان بنائے اللہ پاک اُس پر رَحمت فرمائے۔ حضرت ابو طلحہ انصاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ حاضر ہوئے اور مہمان کو اپنے دولت خانے پر لے گئے، گھر جا کر اپنی زوجہ سے پوچھا: گھر میں کچھ کھانا ہے؟ اُنہوں نے کہا: صِرف بچّوں کیلئے تھوڑا سا رکھا ہے۔ حضرت ابو طلحہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: بچّوں کو بہلا پُھسلا کر سُلا دو۔ اور جب مِہمان کھانے بیٹھے تو چَراغ دُرُست کرنے کے بہانے اُٹھو اور چَراغ بجھا دو، تاکہ مہمان اچھّی طرح کھالے۔ یہ ترکیب اس لئے کی کہ مہمان یہ نہ جان سکے کہ اہلِ خانہ اس کے ساتھ نہیں کھا رہے ورنہ اِصرار کریگا اور کھانا تھوڑا

1...فیض القدیر، جلد:6، صفحہ:306، حدیث:9076۔

2...مسلم، کتاب الصلاۃ، باب تسویۃ الصفوف واقامتہا...الخ، صفحہ:169، حدیث:436۔

ہے، اِس لئے مِہمان بھوکا رہ جائے گا۔ اس طرح حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے مہمان کو کھانا کِھلا دیا اور خود اہلِ خانہ نے بُھوکے رہ کر رات گزار دی۔ جب صبح ہوئی اور بارگاہِ نُبوّت میں حاضِر ہوئے۔ تو اللہ پاک کے مَحبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت ابو طَلْحہ رَضِیَ اللہُ عنہ کو دیکھ کر فرمایا: رات فُلاں فُلاں کے گھر میں عجیب مُعاملہ پیش آیا۔ اللہ پاک ان لوگوں کو دیکھ کر مسکرایا (یعنی بہت راضی ہوا)۔ اسی واقعہ کے بارے میں **سُورۂ حَشْر** کی یہ آیت نازِل ہوئی:[1]

وَ یُؤْثِرُوْنَ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ﯼ وَ مَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَۚ(۹) (پارہ:28، اَلْحَشْر:9)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور اپنی جانوں پر ان کو ترجیح دیتے ہیں اگرچہ انہیں شدید محتاجی ہو اور جو اپنے نفس کے لالچ سے بچایا گیا تو وہی کامیاب ہیں۔

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا؛ اِیثار کرنا بھی اللہ پاک کو راضِی کرنے والا کام ہے۔

اِیثار کسے کہتے ہیں...؟

اِیثار کا معنیٰ ہے: دوسروں کی خواہش اور حاجت کو اپنی خواہش وحاجت پر ترجیح دینا۔[2] **حدیثِ پاک میں ہے:** جو شخص کسی چیز کی خواہش رکھتا ہو، پھر اُس خواہش کو روک کر اپنے اوپر (کسی اور کو) تَرجیح دے، تو اللہ پاک اُسے بخش دیتا ہے۔[3]

بی بی فاطِمہ کا اِیثار

حضرت امام حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک دن ایک وقت کے فاقے کے بعد ہمارے گھر کھانا بنا، میرے بابا جان مولیٰ علی اور میرے چھوٹے بھائی حضرتِ امام حُسین رَضِیَ اللہُ

1... بخاری، کتاب التفسیر، باب سورۂ حشر، صفحہ:1253، حدیث:4889

2... مدینے کی مچھلی، صفحہ:3

3... احیاء علوم الدین، کتاب کسر الشہوتین، بیان طریق الریاضۃ فی کسر شہوات البطن، جلد:3، صفحہ:115۔

عنہما کھانے سے فارغ ہو چکے تھے، مگر میری والدہ حضرت بی بی فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا نے ابھی کھانا نہیں کھایا تھا، وہ جو نہی کھانا کھانے لگیں، دروازے پر ایک سوالی آگیا اور کہنے لگا: اے رسول اللہ کی بیٹی! میں نے 2 وقت سے کچھ نہیں کھایا مجھے کھانا دیجئے۔ حضرت فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا نے کھانے سے ہاتھ روک لیا اور مجھے حکم دیا کہ جاؤ! یہ کھانا سوالی کو دے دو، میں نے تو ایک وقت کا کھانا نہیں کھایا مگر وہ 2 وقت سے بھوکا ہے۔[1]

بھوکے رہ کے خود اوروں کو کھلا دیتے تھے | کیسے صابر تھے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے گھرانے والے

کِھلانے پلانے کا عظیمُ الشّان ثواب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سُنا کہ حضرت بی بی فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا نے فاقے کے باوُجود اپنا کھانا اِیثار فرمادیا! ہمیں ان مبارک ہستیوں کی زندگی سے سبق سیکھنا چاہئے، یقین مانئے! بھوکوں کو کھانا کھلانا اور پیاسوں کو پانی پلانا بڑے ثواب کا کام ہے۔ اِس ضِمن میں 2 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سنیئے: (1): جو مسلمان کسی مسلمان کو بھوک میں کھانا کِھلائے، تو اللہ پاک اُسے قیامت والے دن جنّت کے پھل کھلائے گا اور جو کسی مسلمان کو پیاس میں پانی پلائے، تو اللہ پاک اُسے قِیامت والے دن مُہر والی پاک وصاف شراب پلائے گا۔[2] (2): جو کسی مسلمان کو بھوک میں پیٹ بھر کر کھانا کھلائے تو اللہ پاک اُسے جنّت میں اُس دروازے سے داخِل فرمائے گا جس میں سے اس جیسے لوگ ہی داخِل ہوں گے۔[3]

کھلانے پلانے کی توفیق دیدے | پئے شاہِ کرب و بلا یا الٰہی!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے یہ چند احادیثِ کریمہ سننے کی سعادت حاصِل کی، جن میں

[1] ... مدینے کی مچھلی، صفحہ: 24۔

[2] ... ترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ... الخ، صفحہ: 581، حدیث: 2449

[3] ... معجم کبیر، جلد: 8، صفحہ: 418، حدیث: 16589۔

ان اعمال کا ذِکر ہے کہ اگر بندہ یہ کام کرے تو اللہ پاک اس بندے کو دیکھ کر مُسکراتا ہے یعنی بہت راضی ہوتا ہے اور جسے دیکھ کر ربّ کریم مسکرائے، اسے بِلا حساب جنّت میں داخلہ نصیب ہو گا؛ یہ چند اعمال ہم نے سُنے (1): اپنے گُناہوں کی معافی مانگنا یعنی اِسْتِغْفار کرنا (2): رات کو جب لوگ سوئے ہوں، اس وقت اُٹھ کر عبادت کرنا (3): رات کو درودِ پاک پڑھنا (4): تلاوت کرنا (5): نماز میں صفیں سیدھی رکھنا (6): اور اِیثار کرنا۔

رَمضانُ المُبارَک کے بعد اب ہماری نئی زندگی شروع ہوئی ہے، اب سے یہ اچھے اور نیک کام مستقل طور پر اپنی عادَت میں شامِل کر لینے کی عادت بنالیجئے! اللہ پاک ہمیں یہ سارے کام کرتے رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم

نیک عمل نمبر 33

اے عاشقانِ رسول! رمضان المبارک کا بابرکت مہینا رخصت ہو چکا ہے اس مبارک مہینے کی یادیں تازہ رکھنے، عبادت کا ذوق و شوق جاری رکھنے اور مسجد سے اپنا تعلق قائم رکھنے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ (**Linkup**) ہو جائیے! ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شُمار برکتیں ملیں گی۔ رمضان المبارک کی طرح باقی مہینوں میں بھی رات کی عبادت کی عادت بنانے کے لئے شیخ طریقت امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے عطا کردہ "72 نیک اعمال" میں سے نیک عمل نمبر 33 پر عمل کیجئے، وہ نیک عمل یہ ہے کہ کیا آج آپ نے تہجد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوۃ اللیل ادا کی؟ اس نیک عمل پر عمل کرنے کی برکت سے ہماری نمازوں کی عادت اور رات کی نماز پڑھنے کی عادت بنی رہے گی اللہ پاک ہمیں

عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مُحَبَّت کی اس نے مجھ سے مُحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مُحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔[1]

علم سیکھنے والے کیلئے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! علم سیکھنے والے کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: جو آدمی علم کی تلاش کرنے کے لیے کسی راستہ پر چلے اللہ پاک اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرما دیتا ہے۔ (مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل الاجتماع علی تلاوۃ القرآن وعلی الذکر، ص ۱۱۱۰، حدیث: ۶۸۵۳) (2) فرمایا: جو شخص علم کی طلب میں گھر سے نکلتا ہے فرشتے اُس کے اِس عمل سے خوش ہو کر اس کے لئے اپنے پر بچھا دیتے ہیں۔ (طبرانی کبیر، ۸/۵۵، حدیث: ۷۳۵۰) ☆ علم حاصل کرنے کے لئے سفر کرنا بُزُرگان دین کی سنت ہے۔ (40 فرامینِ مصطفیٰ، ص ۲۳) ☆ علم حاصل کرنے کے لیے سُوال کرنا یقیناً باعثِ فضیلت ہے لیکن سُوال کرنے کے آداب کا لحاظ کرنا بھی ضروری ہے۔ (فیضان داتا علی ہجوری، ص ۱۳) ☆ علم خزانہ ہے اور سُوال کرنا اس کی چابی ہے۔ (الفردوس بماثور الخطاب، ۲/۸۰، حدیث: ۴۰۱۱) ☆ علم سیکھنے کے لئے سوال پوچھنے سے شرمانا

[1] ... تاریخ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔

نہیں چاہیۓ۔(اعرابی کے سوالات اور عربی آقا کے جوابات، ص۸) ☆خوشامد کرنا مؤمن کے اخلاق میں سے نہیں ہے مگر علم حاصل کرنے کے لئے خوشامد کر سکتا ہے۔(شعب الایمان ،باب فی حفظ اللسان، ۴/۲۲۴، حدیث: ۴۸۶۳) ☆ایسے سوالات کرنے سے بھی بچا جائے جس کا دنیاوی یا اُخروی فائدہ نہ ہو۔(اعرابی کے سوالات اور عربی آقا کے جوابات، ص۹)

﴿اعلان﴾

علم سیکھنے والے کے لیے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴿یاددھانی﴾

دو فرامین مصطفی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار "أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ" پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1…کنز العمال، 80/14، حدیث: 38293

2…مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(1)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(2)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(3)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

1 ... القول البدیع، الباب الثانی، ص۲۷۷

2 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظَّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔ (1)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (2)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (3)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 . . . الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

2 . . . مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة . . . الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

3 . . . تاریخ ابنِ عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 26 مارچ 2026ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

علم سیکھنے والے کے لیے بقیہ مدنی پھول

☆علم حاصل کرنے کے بعد اسے بیان نہ کرنے والے کی مثال اس شخص کی سی ہے جو خزانہ جمع کرتا ہے پھر اس میں سے کچھ بھی خرچ نہیں کرتا۔ (المعجم الاوسط، ۱/۲۰۴، حدیث ۶۸۹) ☆جب کسی عالمِ دین سے کوئی سوال کرنا ہو تو ادباً ان سے سوال پوچھنے کی اجازت طلب کرلی جائے۔ (اعرابی کے سوالات اور عربی آقا کے جوابات، ص۶) ☆علم میں زیادتی تلاش سے اور واقفیت سوال سے ہوتی ہے تو جس کا تمہیں علم نہیں اس کے بارے میں جانو اور جو کچھ جانتے ہو اس پر عمل کرو۔ (جامع بيان العلم وفضله، ۱/۱۲۲، حدیث: ۴۰۲) ☆تحصیلِ علم کیلئے بہترین وقت ابتدائی جوانی، وقتِ سحر اور مغرب و عشاء کے درمیان کا وقت ہے۔ لیکن یہ بات تو افضلیت کی تھی مگر ایک طالب کو تو ہر وقت تحصیلِ علم میں مستغرق رہنا چاہیے۔ (راہ علم، ص۷۳) ☆طالبِ علم کو لڑائی جھگڑے سے بھی گریز کرنا چاہیے کیونکہ جھگڑا اور فساد وقت کو ضائع کرکے رکھ دیتا ہے۔ (راہ علم، ص۷۴) ☆طالبِ علم کو راہِ علم دین میں آنے والے مصائب اور ذلتوں کو بھی خندہ پیشانی سے برداشت کرنا چاہیے۔ (ایضاً، ص۸۰) ☆طالبِ علم جتنا زیادہ پرہیزگار ہوتا ہے اس کا علم بھی اسی قدر نفع بخش ہوتا ہے۔ (ایضاً، ص۸۱) ☆طالبِ علم کو چاہیے کہ ہر وقت کتابیں اپنے ساتھ رکھے تاکہ وقتِ فرصت ان کا مطالعہ کیا جاسکے۔ (ایضاً، ص۸۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آئینہ دیکھتے وقت کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے حلقوں میں اس بار شیڈول کے مطابق **"آئینہ دیکھتے وقت کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ

ترجمہ: یا اللہ! تو نے میری صورت تو اچھی بنائی ہے میرے اخلاق بھی اچھے کر دے۔(مدنی پنج سورہ، ص206)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔(3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا ۔(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

1 ... جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟(3)ہر نماز سے قبل نَماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5)ہر نماز کے بعد آیۃُالکُرسی، تسبیح فاطمہ، سُورۃُ الِاخلاص پڑھی؟(6)کنزُالِایمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟(7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟(8)313بار دُرُود شریف پڑھے؟(9)آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں سے بچایا؟(11)فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟(12)12منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟(13)اَذان واِقامت کاجواب دیا؟(14)غُصّے کا عِلاج کیا؟(15)اپناجائزہ لیا؟(16)اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17)آپ اور جی کہہ کر بات کی؟(18)مدرسۃُالمدینہ (بالِغان)میں پڑھا یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟(20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟(21)فجر کے لئے جگایا؟(22)دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟(23)گھر درس ہوا؟(24)مسجد درس دیا یا سُنا؟(25)سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟(26)زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)ایک مُشت داڑھی ہے؟(28)گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟(30)مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟(32)ظہر کی سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33)تَہَجُّد یا صلوٰۃُاللَّیل پڑھی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟(35)عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36)12دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37)دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستعمال نہیں کی؟(38)جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت "دعوت اسلامی کا چینل" دیکھا؟(40)ذاتی دوستی تو نہیں کی؟(41)وقت پر قرض ادا کر دیا؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟(43)صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟(44)مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟(45)تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟(46)کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟(48)والدین اور پیر و مُرشد کو اِیصالِ ثواب کیا؟(49)اِسراف سے بچے؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟(52)زبان کے گناہوں سے بچے؟(53)فُضول باتوں سے بچے؟(54)مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12 مرتبہ

ہفتہ وار9 نیک اعمال

(57)اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھا یا سُنا؟(59)ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60)ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61)مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟(64)عَلاقائی دورہ کیا؟(65)پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد